© rasailojaraid.com

درس حدیث

مولانا محمد منشاء کاشف فیصل آباد

قیامت میں حقوق العباد کا انصاف:۔

عن عائشة ؓ قالت جاء رجل فقعد بین یدے رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یارسول الله ان لی مملوکین یکذبوننی ویخوٌنوننی ویعصوننی واشتمهم واضربهم فکیف انامنهم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذاکان یوم القیمة یحسب ماخانوک وعصوک وکذبوک وعقابک ایاهم فان کان عقابک ایاهم بقدر ذنوبهم کان کفافالالک ولاعلیک وان کان عقابک ایاهم دون ذنبهم کان فضلالک وان کان عقابک ایاهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منک الفضل فتنحی الرجل وجعل یهتف ویبکی فقال له٠ رسول الله صلی الله علیه وسلم اماتقرء قول الله تعالی و نضع الموازین القسط لیوم القیمة فلاتظلم نفس شیئا وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بها وکفی بناحاسبین فقال الرجل ماا جدلی ولهولاء شیئا خیرامن مفارقتهم اشهدک انهم کلهم احرار" (رواہ الترمذی)

ترجمہ = حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا۔ پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے پاس کچھ غلام ہیں (جن کی حالت یہ ہے کہ بسااوقات) وہ مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں میری چیزوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں خیانتیں بھی کرتے ہیں میری نافرمانی بھی کرتے ہیں اور میں (ان کی ان حرکتوں پر) کبھی انہیں گالیاں دیتا ہوں اور کبھی مارتا بھی ہوں پس کیا حال ہوگا میرا قیامت کے دن ان کی وجہ سے (یعنی اللہ تعالیٰ میرا اور ان کا فیصلہ کس طرح فرمائے گا) رسول اللہ ﷺ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ تمہارے ان غلاموں نے تمہاری جو خیانت اور نافرمانی کی ہوگی اور تم سے جو جو جھوٹ بولے ہوں گے اور پھر تم نے ان کو جو سزائیں دی ہوں گی قیامت کے دن ان سب کا پورا پورا حساب کیا جائے گا پس اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں کے بقدر ہی ہوگی۔ تو معاملہ برابر پر ختم ہو جائے گا نہ تم کو کچھ ملے گا اور نہ تمہیں کچھ دینا پڑے گا اور اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں سے کم ثابت ہوگی تو تمہارا فاضل حق تمہیں وہاں ملے گا اور تمہاری سزا ان کے قصوروں میں سے زیادہ ثابت ہوگی تو تم سے اسکا بدلہ اور قصاص ان کو دلوایا جائے گا۔ جب اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب سنا تو آپ کے پاس سے ایک طرف کو ہٹ کر رونے اور چلانے لگا (یعنی قیامت کے اس محاسبہ اور پھر وہاں کے عذاب کے خوف سے جب اس پر گریہ غالب ہوا تو وہ ادب کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے اٹھ گیا اور ایک طرف کو ہٹ کر بے اختیار رونے اور چلانے لگا) رسول اللہ ﷺ نے پھر اس سے فرمایا کیا تم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں پڑھتے۔

"ونضع الموازین القسط لیوم القیمة فلا تظلم نفس شیئا وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بها وکفی بنا حاسبین" اور ہم قائم کریں گے قیامت کے دن انصاف کی میزانیں پس نہیں ظلم ہوگا کسی نفس پر کچھ بھی اور اگر ہوگا کسی کا عمل یا حق رائی کے ایک دانہ کے برابر حاضر کریں گے ہم اس کو بھی اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔

اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ سب کچھ سننے کے بعد میں نے اپنے لئے اور ان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں سمجھا کہ (لوجہ اللہ آزاد کر کے) ان کو اپنے سے الگ کر دوں میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان کو آزاد کر دیا اور اب وہ آزاد ہیں۔

© rasailojaraid.com